

جھنیں : مغروہ بنگال کے ایک
بیوی کے ایک بیوی میں موجود
بجلی کا حصول، ہندوستان
میں اس سیستم سے سال میں
عام طور پر ۲۵۰ دن مستثنی
بجلی حاصل کی جا سکتی ہے۔
نیچے : کولاریڈو کے ایک بیوی
میں سولہ پیٹل اور تریان میں
بجلی کا حصول۔

کئی نادر پروجیکٹ جس میں کافی نجی
انداز کی ہیں اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں
اور یہ ہندوستان کی توانائی کے لئے قابلٰ
تجدید وسائل کی گواہی دیتی ہیں۔ اس میں
کامیابی، ایک ایسے ملک میں جہاں اب
بھی ۵۶ فیصد لوگ توانائی سے محروم ہیں،
”سب کے لئے توانائی“ کے نعرے کو
شرمندہ خواب کرے گی۔

توانائی کے

قابل تجدید وسائل

دنیش سی شرما

۱۲۰۰۰۰ افراد فیض یا ب ہوتے ہیں۔ بھلی کا یہ پلاٹ قریب کی دین ہیں۔

مغض نہایت نہیں ہے۔ اس کی استطاعت ۲۔۵ میگاوات ہے اور یہ ہندوستان میں حیاتی فضلات سے چلنے والی بھلی تنصیبات میں سب سے بڑا ہے۔

پلاٹ اتنا کم ہوتا تھا کہ گھر کے روزمرہ کے کاموں کا میزٹر صاف قطری علاقے سے زرعی فضلات حاصل کرنے اور انہیں پلاٹ تک پہچانے کے لئے ایک ضرورت پڑا کرتی تھی۔

بنکوں میسور شہر اسے تقریباً ۳۰ کلومیٹر دور کے لئے ایندھن کی متوازنگاری لازمی ہے۔ اس سرگرمی میں کم و بیش ۳۰۰ افراد مصروف ہیں۔ یونٹ

نے گاؤں کے ۶۰ باشندوں کو راہ راست ملازamt دی ہے۔ پلاٹ کو ہر روز ۰۷۰ اشن فضله کی ضرورت ہوتی ہے۔ فضله کو پہلے چھوٹے ٹکڑوں میں کاتا جاتا ہے اور پھر انہیں جلنے کے لئے پو انکر میں کرتے ہیں۔ وہ فضلات جو کھلے میدانوں میں چلائے جاتے تھے اب وہ گاؤں والوں کے لئے کاروبار اور آمدی کا ذریعہ بن گئے ہیں۔ مالاوی پاور پلاٹ

کمپنی نے، ریاست کے ذریعے چلانی جانے کے

انگیز تہذیبیاں واقع ہوئی ہیں وہ سب کی سب ماضی کا مطلب، روزانہ بس چار سے پانچ گھنٹے تک چند گھنٹوں اور کھیتوں کو بھلی فراہم کرتا ہے۔

دو لمحے اتنا کم ہوتا تھا کہ گھر کے روزمرہ کے کاموں کے لئے بھلی بھلی کے بلب کے ساتھ ایک لاثین کی ضرورت پڑا کرتی تھی۔

بنکوں میسور شہر اسے تقریباً ۳۰ کلومیٹر دور کے لئے ایندھن کی متوازنگاری پروگرام یا کسی رضاکار گروپ کی کوششوں کی ریزین منت نہیں ہے۔

بلکہ یہ اک جدت پرندجی کمپنی کی کوششوں کا نتیجہ ہے جس نے گاؤں میں بھلی کا ایک ایسا پلاٹ لگایا ہے جو اس علاقے میں خوب ملنے والے زرعی فضلات مثلاً

گندم کی پٹختلوں اور ناریل کی موجھوں سے حاصل کھپڑا دار کا نیں بھلی سے روشن ہو جاتی ہیں۔ گاؤں میں چاول اور تیل کی ملیں جا جا بھری ہوئی ہیں جو بھلی کی آنکھ مچوں کے بغیر پورے دن چلتی رہتی ہیں۔ یوں تو گاؤں میں کئی سال قبل ہی بھلی کے کھبے

کے روایتی طرز کے گاؤں جیسا ہی دکھائی دیتا ہے۔ وہی تارکوں کی نیم پختہ نگر گھیاں، چائے اور کیلے کی چھوٹی چھوٹی دوکانیں، دھان اور گنے کے کھیتوں کا تاجہ نظر پھیلا ہوا سلسہ، سرکوں پر پرانے ٹارکوں کو گردش دیتے پچھے اور ایک گم سصم پر اندری اسکوں۔ لیکن

ڈر اقرب سے دیکھیں تو ایک پیچرے غیر معمولی لگتی ہے اور وہ ہے فور سدھ بلوں، نیوب لائنوں، نیس قسم کے سوپنچوں اور بھلی کے تارکوں کی ایک دوکان۔

گاؤں کا بازار سورج ڈوبنے کے بعد بھی کھلا رہتا ہے مگر اس بازار میں ہر جا اور ہر جگہ پائی جانے والی لاثین اور مووم بیان نہیں دکھائی پڑتیں۔

اندھیرا ہوتے ہی گھر اور سڑک کے کنارے بھی ہوئی چھپردار کا نیں بھلی سے روشن ہو جاتی ہیں۔ گاؤں میں چاول اور تیل کی ملیں جا جا بھری ہوئی ہیں جو بھلی کی آنکھ مچوں کے بغیر پورے دن چلتی رہتی ہیں۔ یوں تو گاؤں میں کئی سال قبل ہی بھلی کے کھبے

کے ۲۸ گاؤں کو بھلی فراہم کرتا ہے جس سے باکے



یو ایس ایڈ پروجیکٹ: گوبرنسے بھلی



والي مخن ديشوری الکرنسی سپائی کمپنی سے ایک معابدہ کر رکھا ہے جس کے تحت بھل کو گزٹ میں سپائی کے لئے ذال دیا جاتا ہے۔ انہی پیلی ایل، سرکاری ضروریات کی تمام تسلی لائسوں کا فلم کرتی ہے اور اس خدمت کے لئے مل موصول کرتی ہے اگر کوئی کیونکی انسیں براہ راست پیلو اوسط رعایتی حاصل ہے۔ اگر کوئی کس وجہ سنا کام ہو جائے تو چاہت "آئی یہڈا مو" کے ذریعہ ۲۸ گاؤں کو یک متوتر فراہم کرنا رہتا ہے۔ اسی لئے پیلا کو یک طاقتوں میں لگائے گئے ہزاروں بائیکس پیاس، ششی لایا جائے۔ پیغام واضح ہوتا چاہئے۔ یہ ایک نجیدہ معاملہ ہے۔

کیر و گواوپاٹاٹ اس بات کی مثال ہے کہ کس طرح قابل تجوید توہنائی ہے راجح طور پر توہنائی کے غیرہی یا قابل وساک اکائیں نہ صرف نکارہ ہو گئیں بلکہ سکھ کو پہنام کرنے کا سبب بھی ہیں۔ چونکہ ان پالاش کو بھاری رعایتیں دی گئی ہیں اور مقامی اور سپاٹی کر سکتی ہے۔ بعد مدتان میں توہنائی کے میدان میں، حومان کے قیام اکار کارگی میں شریک نہ ہے، اسی لئے اسے حکومت کی ناکامی برجمول کیا گیا۔

وآخر اشارہ ہے۔ ملک میں بھل کی بھوگی استطاعت ۱۳۶۰۰۰ میکرووات کے اس میں سے ۲۲ فیصد توہانی، کوئی بیس اپنے جلوش انتظامی کلٹے پن کو لانے والی، ۱۹۹۰ کی دہائی کے وسط میں اُس وقت ملکہ بدلا جب رعایتوں کی پیراگھوں توہانی پاٹاں ہاتھے جائیں اور پھر انہیں گھر سے جوڑا گیا تھے۔ اور جمل سے چلتے والے حاری پاٹاں سے حاصل ہوتی ہے۔ پرسو اتر قی، کی جگہ بازار سے مریوط تجارتی نتائج کا گھر جو سوچیا وی تعلقات اکٹھوں خارج کرتے ہیں جن سے بھل کی بھلی کیلی توہانی ۱۔ سوچد ہوتی ہے اور گرد سے مریوط، ہتل تجید یہ وسائل سے حاصل ہوتے والی توہانی کا تابع ۲۔ تجید شرح سوچی چدمالی گز کات کی بیٹیں کش کی گئی۔ تجارتی روپیہ اہوتی ہے۔ چمکنے پہنچل، یتیریوں میں استعمال ہوتے والی طور پر منفعت بکھش پادی توہانی وغیرہ کے پر وکلتوں کی مالی برقی روکی طرح ہر اور است ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں ایک

توہاں کی پیداوار پر قیمت حاصل ہوئی ہے بلکہ اس کی مقدار میں سلسلہ اضافہ ہوتا ہے۔ وزارت ہمارے نیز رکی توہاں کی واسک ایکھنی، اٹھنی، رینگھٹل اترنی ڈولپ منٹ ایکھنی، تاکھم کی گئی۔ اسی دوران اسی کی طبقاً ۲۰۳۲ کے چالی تجہید توہاں کی بھوئی استطاعت ۱۲۲،۰۰۰ میگاوات کی تھی ہے جب وزارت کی پالیسیوں اور پروگراموں کو ان کے حقی استعمال کی پیاد کس کی موجودہ پیداوار اکٹھنی ۸۷،۸۰۰ میگاوات ہے۔

بہلے حکومت نے دودھ بخیں سے زیادہ مرے سے توانائی کے مقابلہ مسائل کی فروغ و ناشروع کیا ہے۔ ۱۹۸۱ میں، توانائی کے اضافی مسائل کے لئے ایک کمیٹی مقرر کیا گیا اور پہلا یہی اقدامات اور انتظامی تدبیجوں کے لئے ایک مولیں سلطے کے بعد، ۱۹۹۲ میں توانائی کے مقابلہ مسائل کے لئے وقت ایک کمیٹی مکمل وزارت کا قائم ہوا۔ اس سے ملک کے طول میں توانائی کے کمی آگئے کر دیا۔

در مالین: کوئتمپتوں کے ایک ونڈ فارم میں قوٹووولنک سست لگایا گیا۔

اور رہے گز ادا جاتا ہے تاکہ وہ بھل کی لاگوں میں وہ نہ والی برق روکی طرح مقابل روئی تبدیل ہو جائے۔ یہ تمام دشوار گزار مرطعی توانائی کو گراں اور کم موثر نہ ہے ہیں۔ لیکن شیخی توہانی کوئی مخصوص کاموں کے لئے فتح بخش طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے خلاص پانی گرم کرنا، ہوا گرم رکھنا، ریجی پیروار کو ٹھک کرنا، کھانا پختہ، ہوش ایت کو ٹھم کرنا، ریفریگریشن اور والرپ پینگ۔ ان میں کمی سلمون تجارتی سطح پر استعمال ہیں اور ہندوستان میں وسیع یا نے پر استعمال کے جاتے ہیں۔

شیخی حسایت رکھے والے ماڈلوں اور بکالوجوں کے پارے میں حاصل علم کو ہوئے کار لارک حصہ ۱۵ فیصد شیخی توہانی کو برق توہانی میں بدل جاسکتا ہے۔ حالانکہ محضیں میں علم احصیع اور سالمانی حیاتیات سے بہت سی اتفاقات وابستہ ہیں۔ امریکی وزارت توہانی کی پریث مورخ ۲۰۰۵ء "بریک ریسرچ نیڈز فور سلامانی" پوچھنے لیئے مطالعہ "ایپی آلات واوزار کے استعمال کے ذریعے جہاں سے پانچ سال قبلى مندرجہ تھے، خیلی سکیل فہری کیش، کیرکز ایکٹشن اور سمع لیشن کے لئے اور طاقتور طریقوں نے شیخی توہانی کی تجدیلی کے لئے سالمانی اور برقی راستوں کی ہم اور استعمال کے مواقع پیدا کئے ہیں۔

جنیاں تسلیم پوچھن کی پیداوار اور سالمانی حیاتیات کے میدانوں میں ہوتے والی صورتیں رفت سے واپس اضافی اتفاقات، جدیں تیلیں ترکیب اور حیاتیاتی میں اگیزی کے راز ہے سربست سے پرداہ اخادریں گی۔ ان اچھائی میں قدرتی ایکٹشن کی پیداوار میں اس قابل ہادیگی کہ ہم ان کی اصلاح کر سکیں اور انہیں ان سالمانی تعلقات تک وعث دے سکیں جو برداشت شیخی توہانی کی تجدی کے ایسا ایجمن تیار کرتے ہیں۔

ہادی توہانی کی پیداوار، ہندوستان نے تیز رفتاری سے ترقی کی ہے۔ قابل تجدید مسائل سے پیداوار نے والی ۸۰۰۰ میگاوات توہانی کی نصف سے زیادہ مقدار ہادی توہانی سے حاصل ہوتی ہے۔

ای وجہ سے پاری توہانی کی پیداوار کے میدان میں ہندوستان پر مشتمل ایک یا اسکے بھروسے مقام حاصل ہے۔ پھر بھی کوئی سی، ایکن اور اس کے بعد جو مقام حاصل ہے۔ یہ تمام پاری توہانی، موسم پر تھوس ہوتی ہے۔ سی وچہرے کے تحسیبات کی تعداد کے خلاف سے پیدا شدہ بھل کی پیش کم ہوتی ہے۔ اس سے نہ صرف گاؤں والوں کو بھل کی پیش کم ہوتی ہے۔ پھر اس سے زیادہ سرمایہ کاری کی ضرورت ہوتی ہے نیز اس کے پانچ مخصوص عوامل پری لگائے جاسکتے ہیں، اس لئے اسے دیکھی عاقوں میں بھل کی ضرورت کے لئے مناسب نہیں سمجھا جاتا۔

جہاں ایک طرف شیخی پاری توہانیوں کا گرد سے سربوط درک بناتے کے بجائے ریاتی بھل بھروسے کے دک کو مستعار تھا، ایک طرف شیخی پاری توہانیوں کا گرد سے سربوط تھا، ایک طرف شیخی اور بھل دشواریاں پیش آتی ہیں۔ وہیں ہندوستان کے دیکھی عاقوں میں بھل پیدا کرنے کے لئے سربوط چھوٹی چھوٹی کپنیاں اپنے کو تعلق میں استادہ کپنیوں سے سربوط چھوٹی چھوٹی ہیں۔ دیکھی عاقوں میں "متاپی بھل کا اپری ٹیکسٹ" بکیل نہیں کر سکتی ہیں۔ عادوں ایک صورت میں ابھر رہا ہے۔ حیاتیاتی ماڈلوں خلاصی جاتے ولیکڑی، ریجی فضلات، رنگ کے کچے، دیکھنے آپریز کی طرح کام کر سکتی ہیں۔ راج و نیش کے تھیں کے فضلات کی ٹھیکنیں، دھان کی بھوٹی، ناریل کے خل، چانوروں کا گورا اور زرد مخصوصات پری فضلات کی بھل پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس جانب پہلے قدم کے طور پر، وہ اگنے تھن چار سالوں میں ۱۰۰ میگاوات کے چند پوکھلش لگانے چاہے ہیں۔ کیروکولکاتا پاٹاٹت ان میں سے پہلے پاٹاٹت ہے۔

شیخی اور باری کی طرح، حیاتیاتی ماڈلوں سے توہانی کا حصول بھی اس بات پر تھرس ہے کہ بھل کر جلانے کے لئے ایک یا اس میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جنہیں پوچھو جس کہتے ہیں۔

قدرتی گیس پیٹائل پر ٹوپیم کی حراری قدروں کے مقابلے میں درکار حیاتیاتی ماڈلوں کی مطلوبہ کو اٹھ اور مقدار استقل طور پر فراہم کی جاتی رہے۔ فضلوں کی گوشی کے سب ایسا پرے سال میکن میٹر طور پر جایا جاسکتا ہے کیونکی اس میں بھاول نہیں ہوتا۔ شیخی ماڈلوں میں اس بات سے پرداہ اخادری کی وہیں کیم اور حفاظت پر کسی کیسی طریقہ میں جایا جاتا ہے تو یہ کس مقدار اور اعلیٰ حرارت پر کسی کیسی طریقہ میں جایا جاتا ہے تو یہ کس ایجمن میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب حیاتیاتی ماڈلوں کو، آج کھن کی کم قدرتی ٹیکسٹ، پیٹائل پر ٹوپیم کی حراری قدروں کے مقابلے میں اس کی حراری قدرا کم ہوتی ہے۔ لیکن اسے میٹر طور پر جایا جاسکتا ہے کیونکی اس میں بھاول نہیں ہوتا۔

ہندوستان میں ہر سال تقریباً ۶۰۰ ملین شن ریجی فضل پیدا ہے۔ اگر اس قائم فضل کیس میں تبدیل کر دیا جائے تو اس سے ۷۰۰۰ میگاوات بھل کی جاری کیا جاسکتے ہے۔ اس کا رائج و نیش کے مطالع بھل کی مکملہ اخادر، ہندوستان میں، دیگر تمام مسائل اپنے سربست سے پرداہ اخادری ماڈلوں پر کام کر رہی ہے جو قابل تھہیت ایک میگاوات بھل کی جاری کیا جاسکتے ہے۔ جزو ایک لکڑ کے مطالع بھل کی مکملہ اخادر، ہندوستان میں، دیگر تمام مسائل سے ماحصل کی جانے والی بھل کی مجھی مقدار کی تقریباً ۳۴ فیصد ہوگی۔ راج و نیش نے قدرتی الیکٹریسیتی سے شیخی توہانی میں دیگر تھہیت مسائل کی ہے اور جو اپنے میدانی شرکری میں واقع ایک ایک ایسا ماحصل خاص کی ہے۔

ایک ہائی بریئی ستم بناتے ہیں، توہانی کی لائگت سے لے



آپ بھی تو نائی کی بچت کر سکتے ہیں

بخاروں خلافیکی علاقوں میں آپ پاشی کے لئے استعمال ہوتے
والے ایسے بکپول اور صورت میتوں کو سنبھال سکتے جسیں چانے
کے لئے زیادہ تعداد میں بگل کی ضرورت ہوتی ہے۔
جی اسی لئے توانائی کے تباہ و مسائل کے ذریعے کھینچی گئی بھلی
کوڑا سے جذبے کی چوتھی قبول کرتے ہوئے اس سلطے میں کمی
چیزوں ایسی تجویل میں لئی خلا ۲۰۰۱ میں اننان کی بٹھ پرسن
۳۰۰ میں گیس انجنوں کی آسٹریلیا صنعت جو پھر اور ۲۰۰۳ میں
شی تو نائی سے بکل مصالح کرنے والے سازوں سماں ہٹانے والی
کمی ایسٹریا اسی اسی کی تکمیلوں کا ایدھ من اپ قدرتی گیں،
کوئی تباہ کیا اسی تو نائی جیسے دایمی ایڈر صون کے طور پر آپی باہری،
شی تو نائی اسیں اور تباہ ایڈر صون خلا پریکس فضلوں سے ہام
خس و خاشک پر مختل ہوا کرتا ہے۔ کمپنی، ہندوستان میں قاتل
تجہیز کرنے والوں کے فروٹ کے لئے اپریل ۲۰۰۱ میں یاں
ایکجی فراٹر پیش کیا ہوتا ہے جس کے ذریعے شرمنگ کے گھے ایک ہے
اقدام میں بھی تحریک کر دی ہے۔ یاں ایسا پروگرام میں
۶۰۰،۰۰۰ روپکاریہ و ناچاہتا ہے جب کہ جی اسی اس کے
تکمیلوں میں اور اسی میں یاں اس طبقے ۲۰ میلین ڈالر کی سرمایہ کا ہی
کریں گے۔ جی وہی میں یاں ایسے کھینچن دیتے کہ کہتا ہے
”قابل تجدید تکمیلوں کو فروٹ دینے کی تھیں، اس کے ساتھ
یا تجویز گکھا لئے ہستے میں ضروریں ہے بلکہ اس سے حلقہ تو نائی
کی جملہ پالیسیوں کے خلاف سے بابت ہے۔“

فی الواقع، ہندوستان کے ۲۰۰ میلین دیکھی پا شدود میں سے
۵۶ تصدیق کوتاب اور ستر بھلی پالائی سیمسن ہے۔
۱۰۰،۰۰۰ سے زیادہ گاؤں کو بھلی تیوب ہیں ہے۔ حکومت نے
”۲۰۰۹ تک سب توکیا“ کا ایک خالی خبرہ مقرر کیا ہے تو نائی
کے قاتل تجدید و مسائل، خواہ وہ گڑ سے مریط ہوں یا آئی لیڈ مٹ
ہوں، یہی وسائل ہدف کو مصال کرنے میں مدد و معاون ہو سکتے
ہیں۔ ایک زیر دست چھوٹی البتہ ریٹی ہے اور وہ ہے لگت کو کم
کرنا۔ لگتوں کو اصلاحات ہوڑتی تھیں اور کاربن ٹریپل جیسی
اچھی ہوئی تھی مارکٹ میکانزم کے ذریعے کم کیا جاسکتا ہے۔ قاتل
تجہیز تو نائیوں کو فوسل ایجنٹوں اور سکلپلیائی پاٹوں کے
مد مقابل لانا گزیر ہے کیونکہ صارفین یا پوس، باری، شی) سے
تو نائیوں سے حاصل شدہ بھلی کی گرانی کو ہرگز گزہ داشت نہ
کریں گے خواہ وہ کتنی اسی ماحولیات میں کیا ہے۔□

- کمپنیاں اپنے شاخے اس تھیں کی تھیں کی تھیں اور کم کر دیں۔
کمپنیاں کو خطا رکھ کے لئے سایہ دے دیتے
کمپنیاں کو خطا رکھ کے لئے سایہ دے دیتے رہیں۔ اس کے
لئے جو بھلی مدرسہ کی طرف سفر کی تھیں اسی اسی
کے پورے گھر بجتے تھلکی اب دھانش حلیماں
میں ۲۰۰۷ء کی تھیں کا درکاری صفت ہے۔
صری ممالک کے ریاضی تھریڑے سے ۱۹۹۰ء میں
کم کر کیں سنیلہا صوب آئندہ بجتے
وہاں اور کم کیں کے کارب کوئی پھر
بی آتی ہوئے کر دیتے۔
- ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے کافی ہے۔
گردیوں اور سردوں میں ملک دے دیتے
استعمال کریں۔ پھر کے بیانات دیتے جائیں
و گرم ہوا کا دباؤ پھر کی طرف ہو گا اس طرح
چاروں میں کم کر دی جائے گی۔
- ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے کافی ہے۔
۸۰۵ کم کے لیے ملک دے دیتے جائیں
کوئی ملک ۲۰۰۷ء میں جیل کی قیمت کے حسب سے
۱۹۹۰ء میں ملک دے دیتے جعلی ہے۔
لیاپلان اس طبقے سے گریز کریں۔ ۱۹۹۵ کو اس
پر یہ ملک کی کارکیں اسی مقصود کی آئی ہے۔
وہرے صرف ملک کا ایک ایسا ہو گا
صرف پریول سے پہنچا دے کے خالی میں
ان گاڑیوں میں ایدھ من کے صرف میں ۵۰٪ تحد
پاٹوں سے ڈالنے کی پھر کچھ جعلی ہے۔
- ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے کافی ہے۔
کمپنیاں کو خطا رکھ کے لئے دوڑتی
کریں۔ ایک اوری سیمسن کی کسی سے گرم
ریٹکل لائکٹ میں اتر جیا ۱۹۹۰ء کی آجائے گی۔
نیچے جوں میں کم کر دیتے جائے گی۔
پھر کمپنیاں کو خطا رکھ کے لئے جعلی ہے۔
یک دو کے لیے ایک دو ہے پہنچا دے جائے گی۔
کمپنیاں کو خطا رکھ کے لئے جعلی ہے۔
یہی ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے جعلی ہے۔
- ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے کافی ہے۔
یہی ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے جعلی ہے۔
یہی ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے جعلی ہے۔
یہی ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے جعلی ہے۔
یہی ملکی ملک پانچ دوائی کے لئے جعلی ہے۔



۱۲ منزلہ شکاگو سیٹی ہال کی چھت پر بنایا گیا ۱۹۹۵ء
مربع میٹر کا یہ سر میز باغ بتاتا ہے کی گرمی کی شدت کو
کم کرنا کی لئے یہ ایک کلیپ طریقہ ہے۔

کرکٹرول سٹریکٹ ٹھنگ علیکی چوتھی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
ٹھنگ کے بقول ”سب سے پہلے ہم کو تکمیلوں کا ایسا ماحصل
دہوڑوں میں چاہئے جو قابل تین لگت پرکلی پیہا کے گا۔ دو تم
یہ کہیں تو نائی کے ایسے تباہ اور کرکٹرول سلم کی ضرورت ہے جو ٹھنگ کے

پھلی شری، جی وہی ملک ایک کام ٹھریں جو سائنس، تکمیلوں اور
ماحولیات سے متعلق موضوعات اور تھاثات پر کھجھ رہے ہیں۔ ان کی
وہ سائنس ہے: www.dinesh.net.in